سورہ نمبر (۷۴)

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ
www.AL ISLAMI.NET

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سورہ مدثر مکہ میں نازل ہوئی (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۱) اس میں ۵۶ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (۱) قُمْ فَاَنْذِرْ (۲) وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (۳) وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (۴) وَالرُّجْزَ
اے بالا پوش اوڑھنے والے ف۲ کھڑے ہو جاؤ ف۳ پھر ڈر سناؤ ف۴ اور اپنے رب ہی کی بڑائی بولو ف۵ اور اپنے کپڑے پاک رکھو ف۶ اور بتوں سے

فَاهْجُرْ (۵) وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (۶) وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ (۷) فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ (۸)
دور رہو اور زیادہ لینے کی نیت سے کسی پر احسان نہ کرو ف۸ اور اپنے رب کیلیے صبر کیے رہو ف۹ پھر جب صور پھونکا جائے گا ف۱۰

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ (۹) عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ (۱۰) ذَرْنِيْ وَمَنْ
تو وہ دن کرّا دن ہے کافروں پر آسان نہیں ف۱۱ اسے مجھ پر چھوڑ جسے

خَلَقْتُ وَحِيْدًا (۱۱) وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا (۱۲) وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا (۱۳) وَّ
میں نے اکیلا پیدا کیا ف۱۲ اور اسے وسیع مال دیا ف۱۳ اور بیٹے دیے سامنے حاضر رہتے ف۱۴ اور میں نے

مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا (۱۴) ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ (۱۵) كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا (۱۶)
اس کے لیے طرح طرح کی تیاریاں کیں ف۱۵ پھر یہ طمع کرتا ہے کہ میں اور زیادہ دوں ف۱۶ ہرگز نہیں ف۱۷ وہ تو میری آیتوں سے عناد رکھتا ہے قریب ہے کہ

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا (۱۷) اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ (۱۸) فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ (۱۹) ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ
میں اسے آگ کے پہاڑ صعود پر چڑھاؤں بیشک وہ سوچا اور دل میں کچھ بات ٹھہرائی تو اس پر لعنت ہو کیسی ٹھہرائی پھر اس پر لعنت ہو کیسی

قَدَّرَ (۲۰) ثُمَّ نَظَرَ (۲۱) ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ (۲۲) ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ (۲۳) فَقَالَ اِنْ هٰذَآ
ٹھہرائی پھر نظر اٹھا کر دیکھا پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا پھر بولا یہ تو وہی جادو ہے

اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ (۲۴) اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ (۲۵) سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ (۲۶) وَمَآ اَدْرٰىكَ
اگلوں سے سیکھا یہ نہیں مگر آدمی کا کلام ف۱۸ کوئی دم جاتا ہے کہ میں اسے دوزخ میں دھنساتا ہوں اور تم نے کیا جانا

مَا سَقَرُ (۲۷) لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ (۲۸) لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ (۲۹) عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ (۳۰) وَمَا
دوزخ کیا ہے نہ چھوڑے نہ لگی رکھے ف۱۹ آدمی کی کھال اتار لیتی ہے ف۲۰ اس پر اُنیس داروغہ ہیں ف۲۱ اور ہم نے

ع ۱ / ۱۴ — منزل ۷

ف۱ سورہ مدثر مکیہ ہے اس میں دو رکوع چھپن آیتیں دو سو پچپن کلمے ایک ہزار دس حرف ہیں ف۲ یہ خطاب حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہے شانِ نزول حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں کوہِ حرا پر تھا کہ مجھے ندا کی گئی یا محمد اِنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ میں نے اپنے دائیں بائیں دیکھا کچھ نہ پایا اور اوپر دیکھا ایک شخص آسمان زمین کے درمیان بیٹھا ہے (یعنی وہی فرشتہ جس نے ندا کی تھی) یہ دیکھ کر مجھ پر رعب ہوا اور میں خدیجہ کے پاس آیا اور میں نے کہا کہ مجھے بالا پوش اڑھاؤ انھوں نے اڑھا دیا تو جبریل آئے اور انھوں نے کہا یٰٓاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ف۳ اپنی خوابگاہ سے ف۴ قوم کو عذابِ الٰہی کا ڈر سنانے پر ف۵ جب یہ آیت نازل ہوئی تو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اللہ اکبر فرمایا حضرت خدیجہ نے بھی حضور کی تکبیر سن کر تکبیر کہی اور خوش ہوئیں اور انھیں یقین ہوا کہ وحی آئی ف۶ ہر طرح کی نجاست سے کیونکہ نماز کے لیے طہارت ضروری ہے اور نماز کے سوا اور حالتوں میں بھی کپڑے پاک رکھنا بہتر ہے یا یہ معنی ہیں کہ اپنے کپڑے کوتاہ کیجیے ایسے دراز نہ ہوں جیسی کہ عربوں کی عادت ہے کیونکہ بہت زیادہ دراز ہونے سے چلنے پھرنے میں نجس ہونے کا احتمال رہتا ہے ف۸ یعنی جیسے کہ دنیا میں ہدیہ اور نیوتے دینے کا دستور ہے کہ دینے والا یہ خیال کرتا ہے کہ جس کو میں نے دیا ہے وہ اس سے زیادہ مجھے دیدے گا اس قسم کے نیوتے اور ہدیے شرعاً جائز ہیں مگر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس سے منع فرمایا گیا کیونکہ شانِ نبوت بہت ارفع و اعلیٰ ہے اور اس منصبِ عالی کے لائق یہی ہے کہ جس کو جو دیں وہ محض کرم ہو اس سے لینے یا نفع حاصل کرنے کی نیت نہ ہو ف۹ اوامر و نواہی اور اُن ایذاؤں پر جو دین کی خاطر آپ کو برداشت کرنی پڑیں ف۱۰ مراد اس سے بقولِ صحیح نفخۂ ثانیہ ہے ف۱۱ اس میں اشارہ ہے کہ وہ دن بفضلِ الٰہی مومنین پر آسان ہوگا ف۱۲ اس کی ماں کے پیٹ میں بغیر مال و اولاد کے شانِ نزول یہ آیت ولید بن مغیرہ مخزومی کے حق میں نازل ہوئی وہ اپنی قوم میں وحید کے لقب سے ملقب تھا ف۱۳ کھیتیاں اور کثیر مویشی اور تجارتیں مجاہد سے منقول ہے کہ وہ ایک لاکھ دینار نقد کی حیثیت رکھتا تھا اور طائف میں اس کا ایسا بڑا باغ تھا جو سال کے کسی وقت پھلوں سے خالی نہ ہوتا تھا ف۱۴ جن کی تعداد دس تھی اور چونکہ مالدار تھے انھیں کسبِ معاش کے لیے سفر کی حاجت نہ تھی اس لیے سب باپ کے سامنے رہتے ان میں سے تین مشرف باسلام ہوئے خالد اور ہشام اور ولید بن ولید ف۱۵ جاہ بھی دیا اور ریاست بھی عطا فرمائی عیش بھی دیا اور طولِ عمر بھی ف۱۶ باوجود ناشکری کے ف۱۷ یہ نہ ہوگا چنانچہ اس آیت کے نزول کے بعد ولید کے مال و اولاد و جاہ میں کمی شروع ہوئی یہانتک کہ ہلاک ہو گیا۔ ف۱۸ شانِ نزول جب حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ نازل ہوئی اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مسجد میں تلاوت فرمائی ولید نے سنا اور اس قوم کی مجلس میں آکر اس نے کہا کہ خدا کی قسم میں نے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سے ابھی ایک کلام سنا نہ وہ آدمی کا نہ جن کا بخدا اس میں عجیب شیرینی اور تازگی اور فوائد و دلکشی ہے وہ کلام سب پر غالب رہے گا قریش کو اس کی ان باتوں سے بہت غم ہوا اور ان میں مشہور ہو گیا کہ ولید آبائی دین سے برگشتہ ہو گیا ابوجہل نے ولید کو ہموار کرنے کا ذمہ لیا اور اس کے پاس آکر بہت غمزدہ صورت بنا کر بیٹھ گیا ولید نے کہا کیا غم ہے ابوجہل نے کہا غم کیسے نہ ہو تو بوڑھا ہو گیا ہے قریش تیرے خرچ کے لیے روپیہ جمع کر دیں گے انھیں خیال ہے کہ تو نے محمد (مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے کلام کی تعریف اس لیے کی ہے کہ تجھے انکے دسترخوان کا بچا کھانا مل جائے اس پر اسے بہت طیش آیا اور کہنے لگا کہ کیا قریش کو میرے مال و دولت کا حال معلوم نہیں ہے اور کیا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اور انکے اصحاب نے کبھی سیر ہو کر کھانا بھی کھایا ہے انکے دسترخوان پر کیا بچے گا پھر ابوجہل کے ساتھ اٹھا اور قوم میں آکر کہنے لگا تمہیں خیال ہے کہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجنون ہیں کیا تم نے ان میں کبھی دیوانگی کی کوئی بات دیکھی سب نے کہا ہرگز نہیں کہنے لگا تم انھیں کاہن سمجھتے ہو کیا تم نے انھیں کبھی کہانت کرتے دیکھا سب نے کہا نہیں کہا تم انھیں شاعر گمان کرتے ہو کیا تم نے کبھی انھیں شعر کہتے پایا سب نے کہا نہیں کہنے لگا تم انھیں کذاب کہتے ہو کیا تمہارے تجربہ میں کبھی انھوں نے جھوٹ بولا ہے کہا نہیں اور قریش میں آپ کا صدق و دیانت ایسا مشہور تھا کہ قریش آپ کو امین کہا کرتے تھے یہ سنکر قریش نے کہا پھر بات کیا ہے تو ولید سوچ کر بولا کہ بات یہ ہے کہ وہ جادوگر ہیں تم نے دیکھا ہوگا کہ انکی بدولت رشتہ دار رشتہ داروں سے باپ بیٹے سے جدا ہو جاتے ہیں بس یہی جادوگر کا کام ہے اور جو قرآن وہ پڑھتے ہیں وہ دل میں اثر کر جاتا ہے اس کا باعث یہ ہے کہ وہ جادو ہے اس آیتِ کریمہ میں اس کا ذکر فرمایا گیا ف۱۹ یعنی نہ کسی مستحقِ عذاب کو چھوڑے نہ کسی کے جسم پر گوشت پوست کھال لگی رہنے دے بلکہ مستحقِ عذاب کو گرفتار کرے اور گرفتار کو جلائے اور جب جل جائیں پھر ویسے ہی کر دیے جائیں ف۲۰ جلا کر ف۲۱ فرشتے ایک مالک اور اٹھارہ ان کے ساتھی۔

جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ
دوزخ کے داروغہ نہ کیے مگر فرشتے اور ہم نے انکی یہ گنتی نہ رکھی مگر کافروں کی جانچ کو

كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّ
ف۱ اس لیے کہ کتاب والوں کو یقین آئے ف۲ اور ایمان والوں کا ایمان بڑھے ف۳ اور

لَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ
کتاب والوں اور مسلمانوں کو کوئی شک نہ رہے اور

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ
دل کے روگی ف۴ اور کافر کہیں اس اچنبے کی بات میں اللہ کا کیا مطلب ہے یونہی اللہ گمراہ کرتا ہے

اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا
جسے چاہے اور ہدایت فرماتا ہے جسے چاہے اور تمہارے رب کے لشکروں کو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ ف۵ تو نہیں

هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۳۱ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۳۲ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۳۳ وَالصُّبْحِ اِذَآ
مگر آدمی کے لیے نصیحت ہاں ہاں چاند کی قسم اور رات کی جب پیٹھ پھیرے اور صبح کی جب

اَسْفَرَ ۳۴ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۳۵ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۳۶ لِمَنْ شَآءَ
اُجالا ڈالے ف۶ بیشک دوزخ بہت بڑی چیزوں میں کی ایک ہے آدمیوں کو ڈراؤ اُسے جو تم میں چاہے

مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ۳۷ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۳۸
کہ آگے آئے ف۷ یا پیچھے رہے ف۸ ہر جان اپنی کرنی میں گروی ہے

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۳۹ فِيْ جَنّٰتٍ ۛؕ يَتَسَآءَلُوْنَ ۴۰ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۴۱ مَا
مگر دہنی طرف والے ف۹ باغوں میں پوچھتے ہیں مجرموں سے تمہیں

سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۴۲ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۴۳ وَلَمْ نَكُ
کیا بات دوزخ میں لے گئی وہ بولے ہم ف۱۰ نماز نہ پڑھتے تھے اور

نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۴۴ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۴۵ وَكُنَّا نُكَذِّبُ
مسکین کو کھانا نہ دیتے تھے ف۱۱ اور بیہودہ فکر والوں کے ساتھ بیہودہ فکریں کرتے تھے اور ہم انصاف کے دن کو

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۴۶ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۴۷ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ
ف۱۲ جھٹلاتے رہے یہاں تک کہ ہمیں موت آئی تو انہیں سفارشیوں کی سفارش

ع ۱ / ۱۵ — منزل ۷ — ۱۶ معانقہ

ف۱ کہ حکمت الٰہی پر اعتماد نہ کرکے اس تعداد میں کلام کریں اور کہیں انیس کیوں ہوئے
ف۲ یعنی یہود کو یہ تعداد اپنی کتابوں کے موافق دیکھ کر سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدق کا یقین حاصل ہو
ف۳ یعنی اہل کتاب میں سے جو ایمان لائے انکا اعتقاد سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ اور زیادہ ہو اور جان لیں کہ حضور جو کچھ فرماتے ہیں وہ وحی الٰہی ہے اس لیے کتب سابقہ سے مطابق ہوتی ہے
ف۴ جن کے دلوں میں نفاق ہے
ف۵ یعنی جہنم اور اس کی صفت یا آیات قرآن
ف۶ خوب روشن ہو جائے
ف۷ خیر یا جنت کی طرف ایمان لا کر
ف۸ کفر اختیار کرکے اور برائی و عذاب میں گرفتار ہو
ف۹ یعنی مومنین وہ گروی نہیں وہ نجات پانے والے ہیں اور انھوں نے نیکیاں کرکے اپنے آپ کو آزاد کرا لیا ہے وہ اپنے رب کی رحمت سے منتفع ہیں
ف۱۰ دنیا میں
ف۱۱ یعنی مساکین پر صدقہ نہ کرتے تھے
ف۱۲ جس میں اعمال کا حساب ہوگا اور جزا دی جائے گی مراد اس سے روز قیامت ہے

الشّٰفِعِیْنَ ؕ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِیْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ

کام نہ دے گی ف۱ تو انہیں کیا ہوا نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں ف۲ گویا وہ بھڑکے ہوئے گدھے

مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ؕ﴿۵۱﴾ بَلْ یُرِیْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

ہوں کہ شیر سے بھاگے ہوں ف۳ بلکہ انمیں کا ہر شخص چاہتا ہے کہ کھلے صحیفے اس کے ہاتھ میں

اَنْ یُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا یَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؕ﴿۵۳﴾

دیدیے جائیں ف۴ ہرگز نہیں بلکہ ان کو آخرت کا ڈر نہیں ف۵

كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۚ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ؕ﴿۵۵﴾ وَ مَا یَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ

ہاں ہاں بیشک وہ ف۶ نصیحت ہے تو جو چاہے اس سے نصیحت لے اور وہ کیا نصیحت مانیں مگر

اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

جب اللہ چاہے وہی ہے ڈرنے کے لائق اور اسی کی شان ہے مغفرت فرمانا

ف۱ یعنی انبیاء، ملائکہ، شہداء، صالحین جنھیں اللہ تعالیٰ نے شافع کیا ہے وہ ایمانداروں کی شفاعت کرینگے کافروں کی شفاعت نہ کرینگے تو جو ایمان نہیں رکھتے اُنھیں شفاعت بھی میسر نہ آئے گی ف۲ یعنی مواعظ قرآن سے اعراض کرتے ہیں ف۳ یعنی مشرکین نافرمانی و بیوقوفی میں گدھے کی مثل ہیں جس طرح شیر کو دیکھ کر وہ بھاگتا ہے اسی طرح یہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تلاوت قرآن سنکر بھاگتے ہیں ف۴ کفار قریش نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ ہم ہرگز آپ کا اتباع نہ کرینگے جبتک کہ ہم میں ہر ایک کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک ایک کتاب نہ آئے جس میں لکھا ہو کہ یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے فلاں بن فلاں کے نام ہم اس میں تمھیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اتباع کا حکم دیتے ہیں ف۵ کیونکہ اگر اُنھیں آخرت کا خوف ہوتا تو ادلہ قائم ہونے اور معجزات ظاہر ہونے کے بعد اس قسم کی سرکشانہ حیلہ بازیاں نہ کرتے ف۶ قرآن شریف

ع ۱۵ التلثة ۱ ۱۶